۱۷۔ آم کا پیڑ

کسی بستی میں ایک دکان دار رہتا تھا۔ اس کی دکان کے قریب آم کا ایک پیڑ تھا۔ گرمی کے موسم میں دکان دار اس کی چھاؤں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھتا، اس کے بچّے پیڑ کے سایے میں کھیلتے۔ آم کا موسم آتا تو دکان دار کے گھر والے میٹھے میٹھے آم کھاتے۔ اسی پیڑ پر چِڑیوں کے گھونسلے بھی تھے۔ دھیرے دھیرے وہ پیڑ سُوکھتا چلا گیا۔ اب جب دکان دار دوپہر میں آرام کے لیے بستر پر لیٹتا تو چِڑیوں کی چہچہاہٹ سے اُسے نیند نہ آتی۔ ایک دن اس نے سوچا: یہ پیڑ بالکل بے کار ہے۔ اب اس پر پھل بھی نہیں لگتے۔ چِڑیوں کا شور الگ میری نیند خراب کرتا ہے۔ اس کو تو کاٹ دینا ہی بہتر ہے۔

یہ سوچ کر دکان دار نے کُلھاڑی اُٹھائی اور اپنی بیوی سے کہا، "میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔" بیوی نے اسے پیڑ کاٹنے سے روکا مگر دکان دار نے اس کی ایک نہ سنی۔

چِڑیوں کو جب دکان دار کے ارادے کا پتا چلا تو وہ بہت گھبرائیں۔ انھوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ دکان دار کو کسی طرح اس کام سے روکنا چاہیے۔ دکان دار جب پیڑ کے قریب آیا تو ایک چِڑیا پُھدک کر نیچے آئی اور بولی، "دکان دار بابا! اس پیڑ کو مت کاٹو، یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟ ہمارے چھوٹے چھوٹے بچّے ہیں۔"

دکان دار بولا، "تم کہیں بھی جاؤ، مجھے کیا؟ بڑے بڑے جنگل پڑے ہیں دنیا میں، وہاں جا کر رہو۔ یہ پیڑ کسی کام کا نہیں۔ دوپہر میں تم سب مل کر شور مچاتی ہو جس سے میری نیند خراب ہوتی ہے۔ میں اسے ضرور کاٹوں گا۔"

دوسری چِڑیا شاخ پر سے بولی، "بابا! ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس کے بعد دوپہر میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔"

"مجھے تمھاری کوئی بات نہیں سننی ہے۔

میں اسے کاٹنے جا رہا ہوں۔" یہ کہہ کر دکان دار آگے بڑھا ہی تھا کہ پیڑ کی اونچی شاخ پر بیٹھا ایک بوڑھا چِڑا اُتر کر آیا اور بولا، "سیٹھ جی! ہماری بات سنو۔ ہم آپ کو فائدے کی ایک بات بتاتے ہیں۔"

"فائدہ، کیسا فائدہ؟" دکان دار چِڑے کی بات دھیان سے سننے لگا۔

"اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتّا ہے۔ اگر تم اسے اُتروا لو اور بیچ دو تو بہت سے روپے تمھیں مل جائیں گے۔ آگے بھی شہد کی مکّھیاں چھتّا بناتی رہیں گی۔ تمھیں فائدہ ہوتا رہے گا۔"

چِڑے کی یہ بات دکان دار کی سمجھ میں آ گئی۔ اس نے کلھاڑی نیچے رکھ دی اور چڑیوں سے بولا، "اچھا، ٹھیک ہے۔ تم اپنے چھوٹے چھوٹے بچّوں کا واسطہ دے رہی ہو تو میں اس پیڑ کو نہیں کاٹتا مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔ یہ میرے سونے کا وقت ہوتا ہے۔"

"ہاں دکان دار بابا! دوپہر میں اب ہم خاموش رہیں گے۔"

دونوں چِڑیوں نے اپنی ساتھی چِڑیوں کو یہ خوش خبری سنائی اور خبردار کیا۔ "دیکھو! دوپہر میں شور مت مچانا۔ دکان دار کی نیند خراب ہوتی ہے۔"

بوڑھے چِڑے نے یہ بات سنی تو کہا، "اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔ اسے اس پیڑ سے شہد جو ملتا رہے گا۔"

یہ سن کر ساری چِڑیاں خوشی کے مارے چہچہانے لگیں۔

(ادارہ)

مشقی سرگرمیاں

❁ دیکھو، پڑھو، لکھو۔

دوپہر	(دو - پَ - ہر)	....	کلھاڑی	(کُ - لھا - ڑی)	....
مشورہ	(مَش - وَ - رَہ)	....	ہماری	(ہَ - ما - ری)	....
واسطہ	(وا - سِ - طَہ)	....			

❁ نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) چِڑیوں کے گھونسلے کہاں تھے؟

۲) آم کے پیڑ پر پھل کیوں نہیں لگتے تھے؟

۳) دکان دار کو دوپہر میں نیند کیوں نہیں آتی تھی؟

۴) آم کے پیڑ پر فائدے کی چیز کون سی تھی؟

۵) دکان دار کو روپے کیسے ملتے؟

❁ دن اور رات کو چند حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ ان کے الگ الگ نام ہیں۔ ان کو وقت کے حساب سے صحیح خانوں میں لکھو۔

دوپہر ، صبح ، رات ، شام

۴	۳	۲	۱

❁ خالی جگہ میں لفظ لکھو۔

۱) پیڑ پر چڑیوں کے .... بھی تھے۔ (گھونسلے ، گھروندے ، گھر)

۲) چڑیوں کا شور الگ میری .... خراب کرتا ہے۔ (چیزیں ، نیند ، دیوار)

۳) ایک چڑیا .... کر نیچے آئی۔ (اُڑ ، چل ، پھدک)

۴) اس کے بعد .... میں کبھی شور نہ مچائیں گے۔ (صبح ، دوپہر ، شام)

۵) ساری چڑیاں خوشی کے مارے .... لگیں۔ (چہچہانے ، پھڑ پھڑانے ، گنگنانے)

❁ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح تصویر سے جوڑو۔

۱) شہد کا چھتّا

۲) چڑیا

۳) کلھاڑی

۴) پیڑ کی شاخ

❁ دی ہوئی مثال کی طرح خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھو جیسے: امّی - ابّا

۱)	لڑکی	....
۲)	چِڑیا	....
۳)	....	بکرا
۴)	مُرغی	....

❁ سبق سے ایسا لفظ تلاش کر کے لکھو جو بوڑھے چڑے نے دکان دار کے لیے استعمال کیا تھا۔

❁ نیچے دیے ہوئے جملے کس نے کس سے کہے؟

۱) "میں اس پیڑ کو کاٹنے جا رہا ہوں۔"

۲) "یہ کٹ جائے گا تو ہم کہاں جائیں گے؟"

۳) "اس پیڑ کے اوپر شہد کا ایک بہت بڑا چھتا ہے۔"

۴) "مگر یاد رکھو، دوپہر میں شور نہ مچانا۔"

۵) "اب اگر تم شور بھی مچاؤ تو دکان دار اس پیڑ کو کبھی نہ کاٹے گا۔"

❁ چیز اور اسے کاٹنے کے اوزار کی جوڑی لگاؤ۔

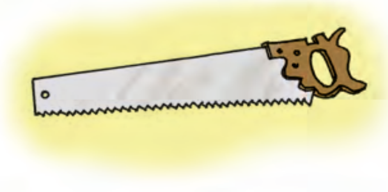

❁ جب کسی سے کوئی بات پوچھی جائے اور اسے لکھنا ہو تو بات (جملے) کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) لگایا جاتا ہے جیسے : تمھارا نام کیا ہے؟ نیچے دیے ہوئے جملوں کے آگے سوالیہ نشان لگاؤ۔

ا) ہم کہاں جائیں گے

۲) مجھے کیا

۳) فائدہ، کیسا فائدہ

❁ صحیح جوڑی لگا کر تیسرے خانے میں پورا جملہ لکھو۔

احمد میدان میں دوڑ	رہی ہے	....
زینب اسکول جا	رہا ہے	....
زاہد، عمران اور عبداللہ پڑھ	رہی ہیں	....
عزّہ، نرگس اور نادرہ کھیل	رہے ہیں	....

❁ لکیر کھینچے ہوئے لفظوں کے لیے سبق میں جو لفظ آئے ہیں، انھیں لکھو۔

ا) دکان کے قریب آم کا ایک درخت تھا۔ (......................)

۲) چڑیوں کی چوں چوں سے اُسے نیند نہ آتی۔ (......................)

۳) پیڑ کی اونچی ٹہنی پر بیٹھا ایک بوڑھا چڑا اُتر کر آیا۔ (......................)

۴) تمھیں نفع ہوتا رہے گا۔ (......................)

۵) تم دوپہر میں غُل نہ مچانا۔ (......................)

❁ لفظوں کا کھیل : ان لفظوں کو اُلٹ کر لکھو، دیکھو کون سا لفظ بنتا ہے جیسے : رات - تار

ا) کان ۲) جیب ۳) ڈور

۴) زور ۵) کون

❁ ان لفظوں کو پڑھو۔ دونوں طرف سے پڑھنے پر بھی لفظ نہیں بدلتا۔

ساس ، نادان ، ٹاٹ ، شاباش

اس طرح سے دو لفظ سوچ کر لکھو۔

YDEV2I